Langat Singh College, Muzaffarpur

NAAC Grade—'A'

(A Constituent unit of B.R.A. Bihar University, Muzaffarpur)

H.O.D.
PG Deptt of Urdu

Email:
lscollegeprincipal@gmail.com

Ref. No.:..........

Date : 29.04.2021

B.A (Part-III) Urdu Hons

Paper - VI

Topic - Aangan Ke Roshni mai Khadega Mastoor Ke Novel Nigari

B.A (Part-I) Urdu Hons

Paper - I

Topic - Tashreehat-e-Ashaar (Bal-e-Jibreel)

Tasima Rahman
29.04.2021

اشعار برائے تشریح

بالِ جبریل کی غزلوں سے ماخوذ

میری نوائے شوق سے شور حریمِ ذات میں
غلغلہ ہائے الاماں بت کدۂ صفات میں

پیشِ نظر شعر بالِ جبریل کی پہلی غزل کا مطلع ہے۔ اس کے لکھنے والے علامہ محمد اقبال ہیں جو اردو اور فارسی زبان و ادب کے ایک بہت بڑے مفکر اور شاعر ہیں۔

اس شعر میں اقبال نے معشوقِ حقیقی سے خطاب کیا ہے۔ کہتے ہیں کہ اے خدا میں آپکا

ایک حقیر بندہ ہوں۔ میری حقیقت در حقیقت کچھ بھی نہیں

میں اگر موجود ہوں تو صرف اس وجہ سے کہ تیری صفت

تخلیق کی تجلی اس کائنات میں اور میری ذات میں کارفرما

ہے۔ اور آپ نے مجھے اشرف المخلوقات بنایا ہے۔ اور میں

آپکا دیوانہ ہوں۔ آپکے عشق نے میرے اندر وہ قوت

اور طاقت پیدا کر دی ہے کہ

میری نوائے شوق سے شور حریم ذات میں

غلغلہ ہائے الاماں بت کدۂ صفات میں

یعنی میری نوائے شوق سے تیرے دربار میں ایک ہلچل

پیدا ہو گیا ہے۔ اور اس تجلی کے سبب لازمی طور پر شکلیں

صفات سے الامان کی صدائیں آنے لگی ہیں

کہنے کا مطلب یہ ہے کہ اگر عاشق حریم ذات

میں داخل ہو گیا یعنی اگر ذات مخلوق پر ظاہر ہو گئی تو

یہ ساری کائنات ہی ختم ہو جائیگی۔ اس صورت میں ہی

صفات کا وجود اور عدم یکساں ہو جائیگا۔

اقبال نے اس شعر میں دو الفاظ حریم ذات

اور رتبۂ صفات لائے ہیں جو وضاحت طلب ہیں۔

حریم ذات سے مراد اللہ کا دربار ہے جہاں جہاں کسی

کی رسائی ناممکن ہے لیکن جب انسان اللہ سے عشق کرنا شروع کرتا ہے اور وہ اللہ سے ایسا پیار لگاؤ پیدا کر لیتا ہے کہ اسکی وجہ سے صفات تک اسکی رسائی نہ ہو کر سیدھے اللہ تک رسائی ہو جاتی ہے۔ اور جب وہاں رسائی ہوتی ہے تو صفات سے الامان کی صدا اس آنے لگتی ہیں۔

اقبال نے اس مطلع میں عشق شورانگیز کا نقشہ کھینچا ہے۔ اور اس کو بڑے اچھے انداز میں مختلف تشبیہات و استعارات کا سہارا لے کر بیان کیا ہے۔ اور ساتھ ہی عربی کے الفاظ بھی استعمال کیے ہیں

گرچہ ہے میری جستجو دیر و حرم کی نقش بند
میری فغاں سے رستخیز کعبہ و سومنات میں

مسلم نظریہ شعر یا شعریات کی بنیاد پر غزل
سے بالکل ... ہے۔ جو اقبال کی قوت ... کا تعین
اقبال ایک ... شاعر ہیں لیکن ایک ... [illegible]
اقبال کو ... شاعری کی ... پر ... [illegible]
... [illegible] فلسفہ ... [illegible]
... اور ... کے شعر میں ... [illegible]
مل سکتے ہیں

مرشد ای کا کہنا ہے کہ میری قوت عشق میں وہ
طاقت پرواز ہے کہ وہ دیر و حرم میں قید ہو کر نہیں
رہ سکتی بلکہ وہ دیر و حرم کے امتیاز کو مٹا کر
ہر جگہ خدا کا جلوہ ہی دیکھتی ہے۔ لیکن عشق
ان مادی امتیازات کو مٹا کر دونوں جگہ
اللہ کا ہی نظارہ کرتی ہے